





# حضرت اسماعیل علیہ السلام

## سیرت حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کئی بیٹے تھے۔ ان میں سے زیادہ مشہور وہ دو بھائی ہیں جو عظیم نبی اور رسول ہیں۔ ان میں سے عمر میں بڑے اور عظمت و شان میں برتر وہ ہیں جو ذبح اللہ ہیں یعنی اسماعیل علیہ السلام جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کے پہلے بیٹے ہیں اور حضرت ہاجرہ قطیفہ علیہا السلام سے پیدا ہوئے۔ ان پر اللہ عظیم و جلیل کا سلام ہو۔

جو یہ کہتا ہے کہ حضرت اسحاق علیہ السلام ذبح تھے، اس کا قول بنی اسرائیل سے ماخوذ ہے، جنہوں نے تورات و انجیل میں تحریف و تاویل کی ہے۔ بلکہ ان کے پاس جو کتابیں موجود ہیں، ان سے بھی اس موقف کی تردید ہوتی ہے کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا گیا تھا کہ اپنا پہلوئی کا بیٹا اللہ کی راہ میں قربان کریں اور ایک روایت کے مطابق اپنے اکلوتے بیٹے کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے کا حکم ہے۔

جو بھی ہود لیل کی روشنی میں ذبح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ثابت ہوتے ہیں کیونکہ ان کی کتاب میں لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر چھیالیس برس تھی جب ان کے ہاں اسماعیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی اور اسحاق علیہ السلام کی ولادت اس وقت ہوئی جب حضرت خلیل علیہ السلام کی عمر سو سال تھی۔ یعنی اسماعیل علیہ السلام ہی یقیناً پہلے بیٹے ہیں اور وہی ظاہری طور پر بھی اور معنوی طور پر بھی اکلوتے ہیں۔

ظاہری صورت میں اکیلے اس طرح کہ وہ تیرہ سال تک اپنے والد محترم کی اکیلی اولاد رہے اور معنوی طور پر اکیلے اس طرح کہ وہ دودھ پیتے بچے تھے، جب انہیں اور ان کی والدہ کو لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام چلے اور انہیں فاران کے پہاڑوں میں جا بسایا۔ فاران کے پہاڑ وہ ہیں جو مکہ کے ارد گرد ہیں۔ وہاں تھوڑا سا پانی اور تھوڑی سی غذا دے کر ٹھہرایا اور صرف اللہ پر اعتماد اور توکل کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حفاظت کی اور کرم فرمایا۔ یقیناً اللہ بہترین کارساز اور بہترین محافظ و نگہبان ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ظاہری طور پر بھی اور حقیقی طور پر بھی حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ”اکیلے“ اور ”اکلو تے“ تھے لیکن اس نکتے کو کوئی باشعور نکتہ وان ہی سمجھ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کی تعریف کرتے ہوئے آپ کے یہ اوصاف بیان فرماتا ہے کہ آپ حلم اور صبر والے تھے۔ وعدے کے سچے اور نماز کے پابند تھے۔ آپ اپنے گھر والوں کو بھی نماز کا حکم دیتے تھے تاکہ انہیں عذاب سے بچاسکیں اور دوسروں کو بھی نبی و عمت دیتے تھے کہ اللہ رب العالمین ہی کی عبادت کریں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَبَشِّرْنَاهُ بِعِلْمٍ حَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيُ قَالَ يَبْنَئِي إِنِّي فِي الْمَنَامِ إِنِّي أَذْبَحُكَ ۝ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَٰأَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝﴾

”تو ہم نے اُن کو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا: بیٹا! میں خواب میں دیکھتا ہوں (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں۔ اب تم دیکھو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا: ابا جان! جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجیے۔ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے۔“ (الصافات: 102, 101/37)

آپ کے والد نے آپ کو جس قربانی کی طرف بلایا، آپ نے اسے دل و جان سے قبول فرمایا۔ آپ نے صبر کا وعدہ کیا تو وعدہ پورا بھی کیا اور صبر و استقامت کا مظاہرہ کر کے دکھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَإِذْ ذُكِّرُوا فِي النَّبِيِّ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ۖ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝﴾

”اور کتاب میں اسماعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (اور برگزیدہ) تھے۔“ (مریم: 55, 54/19)

اور فرمایا:

﴿وَإِذْ ذُكِّرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَأِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ وَإِذْ ذُكِّرَ إِسْمَاعِيلُ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝﴾

”اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے، ہم نے اُن کو

ایک (صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے اور اسماعیل اور اسحاق اور ذوالکفل کو یاد کرو۔ وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔“ (ص: 48-45/38)

اور فرمایا:

﴿وَإِسْمَاعِيلَ وَإِذْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِنَ الصَّابِرِينَ ۖ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝﴾

”اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔“ (الانبیاء: 86, 85/21)

اور مزید فرمایا:

﴿إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ ۚ﴾

”(اے نبی!) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح نوح اور اُن کے بعد آنے والے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی، اور ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور ان کی اولاد (وغیرہ کی طرف وحی بھیجی۔“ (النساء: 163/4)

نیز ارشاد ہے:

﴿قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ ۚ﴾

”(مسلمانو!) کہہ دو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اتری اُس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر (بھی ایمان لائے۔“ (البقرة: 136/2)

اور فرمایا:

﴿أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا يَهُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ط قُلْ

ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ط﴾

”(اے یہود و نصاریٰ!) کیا تم اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے نبی!) ان سے کہہ دو کہ بھلا تم زیادہ علم رکھتے ہو یا اللہ؟“ (البقرة: 140/2)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ہر خوبی بیان فرمائی۔ آپ کو اپنا نبی اور رسول بنا کر مخاطب کیا اور جاہلوں نے آپ کی طرف جو غلط باتیں منسوب کی تھیں، ان کی تردید فرماتے ہوئے آپ کو منزہ اور پاک بیان فرمایا اور مومنوں کو حکم دیا کہ آپ پر نازل ہونے والی وحی اور ہدایت پر ایمان رکھیں۔

علمائے نسب کا بیان ہے کہ سب سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے گھوڑوں پر سواری کی۔ اس سے پہلے گھوڑے آزاد جنگلی



جانوروں میں شامل تھے آپ نے انہیں پالتو بنایا اور ان پر سواری فرمائی۔

سب سے پہلے آپ ہی نے فصیح و بلیغ عربی میں کلام فرمایا۔ آپ نے یہ زبان عرب عاربہ کے ان افراد سے سیکھی تھی جنہوں نے مکہ میں آپ کے پاس رہائش اختیار کی تھی۔ ان لوگوں کا تعلق جہم، عمالیق، اہل یمن اور ان دوسرے عرب قبائل سے تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پہلے موجود تھے۔

### حضرت اسماعیل علیہ السلام کی شادی اور اولاد

حضرت اسماعیل علیہ السلام نے جوان ہونے پر عمالیق کی ایک عورت سے شادی کی جسے بعد میں اپنے والد کے حکم پر طلاق دے دی۔ اس کا نام عمارۃ بنت سعد بن اسامہ بن اکیل عمالیقی تھا۔ اس کے بعد ایک اور خاتون سے نکاح کیا جن کے بارے میں ان کے والد نے حکم دیا کہ ان سے جدائی اختیار نہ کریں۔ چنانچہ وہ آپ کے نکاح میں رہیں ان کا نام سیدہ بنت مفاض بن عمرو جرہمی تھا۔

بعض مورخین نے انہیں آپ کی تیسری زوجہ محترمہ قرار دیا ہے۔ ان میں سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بارہ بیٹے پیدا ہوئے۔ ان کے نام یہ ہیں: نابت، قیدار، ازیل، میشی، مسمع، ماش، دوصا، ارر، بطور، نبش، طبعا، قبذما اہل کتاب نے اپنی کتاب میں ایسے ہی لکھا ہے۔<sup>①</sup>

حضرت اسماعیل علیہ السلام اس علاقے اور قرب و جوار کے قبائل کی طرف مبعوث ہوئے تھے جن میں جہم اور عمالیق کے قبائل اور یمن کے باشندے شامل ہیں۔ جب آپ کی وفات کا وقت آیا، تو آپ نے اپنے بھائی حضرت اسحاق علیہ السلام کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور اپنی بیٹی نسمہ کی شادی اپنے بھتیجے عیص بن اسحاق علیہ السلام سے کر دی۔<sup>②</sup> اس سے عیص کا بیٹا ”روح“<sup>③</sup> پیدا ہوا۔ عیص کے بیٹے بنی اسفر کہلاتے ہیں، کیونکہ عیص زرد رُو تھا۔

اللہ کے نبی حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنی والدہ حضرت باجرہ علیہا السلام کے قریب ”حجر“ میں دفن کیے گئے۔ وفات کے وقت ان کی عمر ایک سو ستیس برس تھی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے مکہ مکرمہ کی گرمی کی شکایت کی تو <sup>①</sup> بائبل کے موجود نسخہ میں یہ نام کچھ مختلف ہیں۔ کتاب پیدائش میں لکھا ہے: ”اور اسماعیل کے بیٹوں کے نام یہ ہیں اور یہ نام ترتیب وار ان کی پیدائش کے مطابق ہیں: اسماعیل کا پہلا ناکا بیوت تھا۔ پھر قیدار اور اذہیل اور مہسام اور مشام اور دومہ اور ہمتا اور حدو اور تہا اور بطور اور نفیس اور قادمہ (پیدائش باب: 24 فقرہ: 13، 14، 15) عربی نسخہ میں حدو کو ”حدار“ اور نفیس کو تافیش لکھا گیا ہے۔ (حوالہ مذکورہ)

<sup>②</sup> [عیص] کا نام بائبل میں [عینسو] مذکور ہے اور [نسمہ] کا نام [نسمہ] بتایا گیا ہے۔ (پیدائش 3:36)

<sup>③</sup> بائبل میں اسے [دعونیل] کہا گیا ہے۔ دیکھیے کتاب پیدائش 4:36